سوال

کفارہ (434) ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں گاڑی چلا رہا تھا' میرے اہل خانہ بھی میرے ساتھ گاڑی میں سوار تھے 'تقدیر الٰہی سے گاڑی الٹ گئی جس کی وجہ سے میری بیوی فوت ہوگئی اور مجھے بھی بہت سخت چوٹیں لگیں 'کیا اس حادثہ میں بیوی کے فوت ہوجانے کی وجہ سے مجھ پر روزے یا صدقہ یا کوئی اور کفارہ لازم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

آپ نے تیز رفتاری کا مظاہرہ نہیں کیا 'گاڑی کو صحیح حالت میں رکھنے میں بھی کوتاہی نہیں کی اور حادثے کے وقت آپ کی گاڑی کی حالت 'رفتار اور آپ کی صحت معمول کے مطابق تھی تو پھر آپ پر کچھ بھی لازم نہیں کیونکہ آپ حادثے کا سبب نہیں بنے اور اگر آپ کسی وجہ سے حادثے کا سبب ود بنے ہیں تو'

وَما كانَ لِمُؤمِنٍ أَن يَقتُلَ مُؤمِنًا إِلّا خَطَـًٔا ۚ وَمَن قَتَلَ مُؤمِنًا خَطَـًٔا فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلىٰ أَهلِهِ إِلّا أَن يَصَّدَّقوا ۚ فَإِن كانَ مِن قَومٍ عَدُوٍّ لَكُم وَهُوَ مُؤمِنٌ فَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ ۖ وَإِن كانَ مِن قَومٍ بَينَكُم وَبَينَهُم ميثـٰقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلىٰ أَهلِهِ وَتَحريرُ رَقَبَةٍ مُؤمِنَةٍ ۖ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ شَهرَينِ مُتَتابِعَينِ تَوبَةً مِنَ اللَّهِ ۗ وَكانَ اللَّهُ عَليمًا حَكيمًا ﴿٩٢﴾... سورة النساء

''اور کسی مومن کیلئے جائز نہیں کہ وہ کسی دوسرے مومن کو قتل کرڈالے 'مگر یہ کہ غلطی ہوجائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کرڈالے تو اس کی سزا یہ ہے کہ وہ ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے 'ہاں اگر وہ معاف کردیں تو ان کو اختیار ہے اور جس کو مسلمان غلام

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص394

محدث فتویٰ